Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۳	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء	جلد ۵۵

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- مورخہ ۴؍جولائی سنہ ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ۔ مسٹر التفات احمد ڈپٹی جیلر ڈسٹرکٹ جیل بلدوانی مستعار الخدمت کا تقرر یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء سے بشرائط مصرحہ عرضداشت بعہدہ جیلر ریاست ہذا برائے ایکسال منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

آرڈر نمبر ۱۰۵ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ موجودہ جیلر مسٹر عبد [illegible] کی مدت ملازمت ۳۱؍اگست سنہ ۱۹۳۲ء کو ختم ہوگی۔ انکی بجائے یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء سے مسٹر التفات احمد ڈپٹی جیلر ڈسٹرکٹ جیل بلدوانی کی خدمات برائے تقرر بعہدہ جیلر ریاست ہذا مستعار حاصل کئے جانے کی بابت بعد استمزاج ہمایوں گورنمنٹ کو تحریر کیا گیا تھا۔ چنانچہ برٹش گورنمنٹ نے مسٹر التفات احمد کی خدمات بطور مستعار دیا جانا منظور کر لیا ہے۔ لہذا یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء سے مسٹر التفات احمد کا تقرر بعہدہ جیلر ریاست ہذا ایکسال کے لئے بشرائط ذیل قابل صادر منظوری ہے۔

۱۔ گورنمنٹ کی تنخواہ کے علاوہ ۲۵ روپیہ فیصدی زائد رقم ریاست سے ادا ہوگی۔

۲۔ برٹش گورنمنٹ میں تنخواہ کا اضافہ ہونے پر رقم اضافہ مع ۲۵ روپیہ فیصدی زائد رقم ریاست سے ادا ہوگی

۳۔ چندہ رخصت و پنشن بموجب قواعد برٹش گورنمنٹ ریاست سے ادا ہوگا۔

۴۔ مصارف سفر دوران ملازمت ریاست بموجب قواعد ریاست ادا ہونگے

۵۔ مصارف سفر ہنگام آمد و واپسی بموجب قواعد یو۔پی گورنمنٹ ادا ہونگے

۶۔ جوائننگ ٹائم کا حساب آمد و واپسی میں بموجب قواعد یو۔پی گورنمنٹ ہوگا۔ اور جوائننگ ٹائم کی تنخواہ بموجب قواعد برٹش گورنمنٹ ریاست سے ادا ہوگی۔

چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۹؍جون سنہ ۱۹۳۲ء میں از یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء ایکسال کے لئے مسٹر التفات احمد کی خدمات بطور مستعار برائے تقرر بعہدہ جیلر ریاست ہذا بشرائط مندرجہ بالا حاصل کئے جانے سے اتفاق کر لیا ہے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز بشرائط مندرجہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ فقط سایہ اقبال جاودان باد

عرضی خادم

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۲؍جولائی سنہ ۱۹۳۲ء

مسٹر مندرجہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات محکمہ [illegible] کو واپس مرسل ہوں۔ ایک نقل انچارج گزٹ ہو۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- مورخہ ۵؍جولائی سنہ ۱۹۳۲ء

امور مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ مندرجہ تقرر تنخواہ اور عطائے رقم پیشگی کے لئے علیحدہ علیحدہ رپورٹیں پیش کیا گیا کریں مرسلہ مندرجہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذ برائے کارروائی عطائے رقوم پیشگی عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

صاحبزادی [illegible] ڈائرکٹر سینٹرل انڈیا [illegible] نے اطلاع دی ہے کہ

کیڈٹ شرافت شیر خاں صاحب سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری کو ڈیفینس فورسیز ٹریننگ اسکول اندور کے ۱۱ جولائی ۱۹۳۲ء سے شروع ہونے والے کورس میں جگہ دی گئی ہے کیڈٹ صاحب موصوف کو ۵ جولائی کو اندور پہنچ جانا چاہیے۔ تو فدوی مستدعی ہے کہ اس سلسلہ میں حسب ذیل مراتب کی منظوری پیشگاہ حضور سے شرف نفاذ پائے۔

۱۔ کیڈٹ شرافت شیر خاں صاحب کو دوران کورس مذکور مبلغ اکیس روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔

۲۔ مبلغ اکیس روپیہ بجٹ سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری کی ریشنل مد سے بابت الاؤنس بطور پیشگی غیر مستقل دیئے جائیں گے۔ صفائی تنخواہ حسب ضابطہ حساب مجرا ہو کر ہوگی۔

۳۔ کیڈٹ صاحب اس کورس کے سلسلہ میں تین ماہ تک زیر ٹریننگ رہیں گے لہذا تین ماہ کی تنخواہ کے بقدر رقم تعدادی چار سو میں روپیہ مد مشاہرات سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے بطور پیشگی غیر مستقل آمد کرکے اندور ٹریننگ اسکول کے کمانڈنٹ صاحب کے پاس امانت کرادی جائے گی اور صفائی تنخواہ ماہانہ بحساب مبلغ اکیس روپیہ باضابطہ وضع ہو کر ہوتی رہے گی۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب فرسٹ سکریٹری بہادر۔ مورخہ ۵ جولائی ۱۹۳۲ء

حکم: – واقع ۸ جولائی ۱۹۳۲ء

بموجب رپورٹ تجویز منظور ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

آرڈر نمبر ۱۰ دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عرضی   میر منشی

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ جون ۱۹۳۲ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی مرسلہ اسکیم پیش ہوئی جس سے کونسل نے اتفاق کرتے ہوئے تجویز کیا۔

۱۔ کونسل کی رائے میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ریاست کے ملازمان مشاہرہ یاب زائد از دو صد روپیہ کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جائے کہ وہ پراویڈنٹ فنڈ کی لازمی شرح جو ۵ فی صدی ہے روپی لون میں لگانے کی بجائے مزید ۵ فیصدی یعنی کل تیس فیصدی حصہ روپی لون میں لگائیں۔ جو نہ صرف ان کے لئے منفعت بخش ہوگا۔ بلکہ اس صورت میں ملکی حفاظت اور جنگ کی امداد کے اخلاقی نقطۂ نظر سے ان کے ذمہ جو فرض عائد ہوتا ہے اس سے بھی عہدہ برآ ہونے کا ایک حد تک موقع مل سکے۔

۲۔ مینیٹ فائنانس کو چاہیے کہ وہ ہر دو سو روپیہ ماہانہ سے زائد تنخواہ پانے والے ملازم کو اسکے فنڈ کی لازمی شرح چندہ اور انشورنس کی واجب الادا اقساط کا لحاظ کرتے ہوئے یہ ظاہر کرے۔ کہ بجائے ۵ فیصدی کے کتنے فیصدی رقم روپی لون میں لگانے سے اسکی رقم واضعات میں کیا کمی ہو جائیگی۔ اگر ہو تو اسکی ماہانہ تعداد بھی ظاہر کی جائے اور بذریعہ تحریر اسکول حسابی حالات سے مطلع کرکے بحساب ۵ فیصدی رقم روپی لون میں لگانے اور بشرط ضرورت مزید رقم کی وضع کی اجازت حاصل کرے۔

لہذا تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ حضور سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۹ جولائی ۱۹۳۲ء

سررشتہ سے حکم ضابطہ جاری ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ کل محکمہ جات کو اطلاع ہو۔ عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر مورخہ ۹ جولائی ۱۹۳۲ء
(دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)
واقع ۱۰ جولائی ۱۹۳۲ء

پرسنل اسٹاف میں وزیر رینک کپتان خالی ہیں لہذا لفٹننٹ صاحبزادہ اکرام علیخاں ہماایڈی سی رینک کپتان شکست ہوگئے ہیں کو کپتان رینک پر بحال کیا جاتا ہے۔ اور لفٹننٹ وزارت علی خاں ایڈی سی کو کپتان رینک پر ترقی دی جاتی ہے۔ مرد و ایڈی سی کپتان رینک کہلائیں گے۔

حسب حکم ہوا کہ سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرڈر جاری کیا جائے۔
دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۲ء

صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر نے تین روز کی رخصت کی استدعا کی ہے۔ لہذا ان کی رخصت تین یوم از ۱۰ر تا ۱۲ر جولائی منظور کی جاتی ہے۔ ۱۳ر جولائی کو رامپور آجائیں گے۔ چونکہ انہوں نے ۷ر جولائی سنہ ہذا سے ڈیلیس کا چارج لیا ہے اور ہاؤس ہولڈ عام کے بھی مزید صیغہ جات ان کے سپرد ہوئے ہیں۔ ان صیغہ جات کے حسابات وغیرہ کے سلسلہ میں ۱۱ر جولائی سے ۱۴ر جولائی تک دو رامپور میں رہیں گے ۱۵ر کو اندور روانہ ہو جائیں گے۔ ۱۹ر کو اندور پہونچیں گے۔ اسی تاریخ صاحب سکریٹری بہادر منفت دختر کو رامپور واپس کر دیا جائے گا۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر مع بچوں کے ہمرکاب دہلی تک جائیں گے۔ اور دہلی پہونچکر رخصت سے استفادہ کریں گے۔ ان کے زمانہ رخصت میں فوری ضرورت ہو تو صاحب سکریٹری بہادر کونسل ان کا کام انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۶ر جولائی سنہ ۱۹۳۲ء

بزمانہ رخصت عالی مرتبت مسٹر جسٹس معین الدین اللہ صاحب بہادر مولوی محمود شاہ خاں صاحب ایڈوکیٹ کو قائم مقام پیونی جج مقرر کیا گیا تھا جسکی مدت ۵ر جولائی سنہ ۱۹۳۲ء کو ختم ہو گئی۔ آج عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر نے عرض کیا کہ تین مقدمات جنکی سماعت مولوی محمود شاہ خاں صاحب کر چکے صرف تجویز باقی ہے نیز ہائی کورٹ میں مقدمات زیر دوران کی تعداد زیادہ ہے اس لئے کچھ عرصہ کے لئے ہائیکورٹ میں ان کی ضرورت ہے۔ لہذا ۱۷ر جولائی سنہ ۱۹۳۲ء سے مولوی محمود شاہ خاں صاحب کو تین ماہ کے لئے ہائی کورٹ میں عارضی طور پر پیونی جج مقرر کیا جاتا ہے۔ عہدہ پیونی جج ہائی کورٹ کی مقررہ تنخواہ ملے گی۔

قبل ازیں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کو حکم دیا تھا کہ وہ بمشورہ عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر اس کے متعلق رپورٹ پیش کریں۔ چونکہ روبکار ہذا صادر کر دیا گیا ہے اب رپورٹ پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم